السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خاوند کہ یہ حق ہے کہ وہ اپنی جائیداد اور بینک بیلنس کے متعلق اپنی بیوی کو بے خبر رکھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے یہ کوئی ضروری نہیں کہ وہ اپنی بیوی کو اپنی خاص جائیداد اور بینک میں موجود رقم کے بارے میں بتائے ۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ خاوند اور بیوی کے مابین جو محبت ومودت اور صلہ وتعلق ہوتا ہے وہ اس بات کا متقاضی ہے کہ اس معاملہ میں تساہل سے کام نہ لیا جائے اور ہر ایک کو دوسرے کی جائیداد کا علم ہونا چاہیے اور انہیں مال کی تدبیر کرنے اور اسے اللہ تعالی کے راستے میں اس کی رضا کے لیے خرچ کرنے میں ایک دوسرے کا تعاون کرنا چاہیے ۔ (واللہ اعلم) (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص344

محدث فتویٰ